پروفیسر انور جمال

حمد باری تعالیٰ

یہ معجزہ تو کبھی ربِّ لامکاں کر دے
میں جس زمین پہ ہوں اُس کو آسماں کر دے
بنامِ حرمتِ لوح و قلم، خدائے قدیم
میں جو حروف لکھوں، ان کو جاوداں کر دے
چراغ لے کے چلا ہوں ترے بھروسے پر
مزاجِ بادِ مخالف کو مہرباں کر دے
زمینِ خشک پہ اس رنگ کی بہار اُتار
مرے چمن کی خزاں کو جو گلفشاں کر دے
سفر کی دھوپ بشارت کا ابر چاہتی ہے
کسی دعا کا مرے سر پہ سائباں کر دے
تری پناہ میں ہوں میں تو پھر اے ربِّ فلق
حسد کے تیروں کی بارش کو رائیگاں کر دے

☆......☆......☆

احسان دانش

نعت رسولِ مقبول ﷺ

کعبۂ جاں قبلۂ قلب و نظر پیدا ہوئے
خواجۂ کونین ، شاہِ بحر و بر پیدا ہوئے
ہر قدم اک مشرق نور و ضیاء کا سامنا
ہر نفس امکانِ معراجِ نظر پیدا ہوئے
جس زمیں کو پائے بوسی کا شرف حاصل ہوا
اُس زمیں میں لعل و یاقوت و گہر پیدا ہوئے
عارفِ ارض و سما میرِ بساطِ کائنات
خیر سے خیر الامم خیر البشر پیدا ہوئے
جس نے دیکھا پھر نہ دیکھا اور کچھ ان کے سوا
اک نظر میں سینکڑوں حُسنِ نظر پیدا ہوئے
اب نہ اتریں گے صحیفے اب نہ آئیں گے رسول
لے کے قرآں آخری پیغام بر پیدا ہوئے
حُسن کو جس رنگ میں دیکھا تڑپ کر رہ گئے
اور یہ حالت دانشؔ عمر بھر پیدا ہوئے